مفت سلسلہ اشاعت نمبر 86

رد الرفضہ

مصنف

امام اہلسنّت مجدد دین وملت الشاہ

امام احمد رضا خان

فاضل بریلوی علیہ الرحمہ

جمعیّت اِشاعت اہلِسُنّت پاکستان

نور مسجد کاغذی بازار کراچی ۷۴۰۰۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

نام کتاب	:	ردالرفضہ
مؤلف	:	امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ
ضخامت	:	۳۲ صفحات
تعداد	:	۲۰۰۰
مفت سلسلہ اشاعت	:	۸۶

جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان زیر نظر کتاب جو اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی تصنیف ہے کو اپنے سلسلہ مفت اشاعت کی 86ویں کڑی کے طور پر پیش کرنے کا شرف حاصل کر رہی ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ جلالت میں دعا ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام کے صدقے وطفیل ہماری اس کاوش کو قبول ومنظور فرمائے اور ہمیں اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کے نقش پا پر گامزن فرمائے اور ان کے فیوض وبرکات سے ہم سب سنی مسلمانوں کو متمتع فرمائے اور ان کی قبر پر انوار پر کروڑہا کروڑ رحمت ورضوان کے پھولوں کی بارشیں فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

ادارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَدُّ الرّفضہ

۱۳۲۰ھ

از سیتاپور

۲۴ ذیقعدہ ۱۳۱۹ھ

مسئلہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ایک بی بی سیدہ سنی المذہب نے انتقال کیا۔ اس کے بعض بنی عم رافضی تبرائی ہیں وہ عصبہ بن کر ورثہ سے ترکہ لینا چاہتے ہیں حالانکہ روافض کے یہاں عصوبت اصلاً نہیں۔ اس صورت میں وہ مستحق ارث ہوسکتے ہیں یا نہیں۔

بینوا و توجروا

مرسلہ

حکیم سید محمد مہدی

الجواب :

البته مراتب ائمه ہدی از سائر انبیاء ، بلکه رسولان اولو العزم سوائے حضرت خاتم المرسلین صلوة اللّٰه علیه زیاده بود و رتبهٔ جناب امیر نیز ...."سید علی محمد ۱۲۶۳"۔

الجواب :

البتہ ائمہ ہدیٰ کا مرتبہ تمام انبیاء بلکہ رسولوں سے ماسوائے خاتم المرسلین صلوات اللہ علیہ کے زیادہ تھا اور رتبہ جناب امیر کا بھی۔

فتوی (۴) :

مسئله ہفتم در قرآن مجید جمع کرده عثمان تحریف و نقصان واقع شده یا نه.

فتوی (۴) :

ساتواں مسئلہ، عثمان کے جمع کردہ قرآن مجید میں تحریف اور کمی واقع ہوئی ہے یا نہیں؟

الجواب :

تحریف جامع القرآن بلکه محرق و محرف قرآن در نظم قرآن یعنی ترتیب آیات از کلام مفسرین فریقین و عنوان نظم قرآن مستغنی عن البیان و ہم چنیں نقصان بعضی آیات وارده در فضیلت اہل بیت علیہم السلام مدلول قراین بسیار و آثارات بیشمار "سید علی محمد ۱۲۶۳"

الجواب :

قرآن کے جامع بلکہ جلانے والے اور تحریف کرنے والے کی تحریک نظم قرآن یعنی

ترتیب آیات میں فریقین کے مفسرین کے کلام اور نظم قرآن کے عنوان سے واضح ہے، اور یونہی اہل بیت علیہم السلام کی فضیلت میں وارد بعض آیات میں کمی بہت سے قرائن اور بے شمار آثار سے ثابت ہے۔ سید علی محمد ۱۲۶۳"

روافض علی العموم اپنے مجتہدوں کے پیروکار ہوتے ہیں۔ اگر بفرض غلط کوئی جاہل رافضی ان کھلے کفروں سے خالی الذہن بھی ہو تو فتوائے مجتہدان کے قول سے اسے چارہ نہیں اور بفرض باطل یہ بھی مان لیجئے کہ کوئی رافضی ایسا نکلے جو اپنے مجتہدین کے فتوے بھی نہ مانے تو لا اقل اتنا یقیناً ہوگا کہ ان کفروں کی وجہ سے اپنے مجتہدوں کو کافر نہ کہے گا۔ بلکہ انہیں اپنے دین کا عالم و پیشوا اور مجتہد ہی جانے گا اور جو کسی کافر منکر ضروریات دین کو کافر نہ مانے خود کافر مرتد ہے۔

شفاء شریف ص ۳۶۲ میں انہیں اجماعی کفر کے بیان میں ہے :

و لهذا نكفر من لم يكفر من دان بغير ملة المسلمين من الملل، و وقف فيهم او شك او صحح مذهبهم و ان اظهر مع ذلك الاسلام و اعتقده و اعتقد ابطال كل مذهب سواه فهو كافر باظهاره ما اظهر من خلاف ذلك۔

ہم اسی واسطے کافر کہتے ہیں ہر اس شخص کو جو کافروں کو کافر نہ کہے یا ان کی تکفیر میں توقف کرے یا شک رکھے یا ان کے مذہب کی تصحیح کرے اگرچہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو مسلمان جتاتا اور اسلام کی حقانیت اور اس کے سوا ہر مذہب کے باطل ہونے کا اعتقاد رکھتا ہو کہ وہ اسکے خلاف اس اظہار سے کہ کافر کو کافر نہ کہا خود کافر ہے۔

اسی کے ص ۳۲۱ اور فتاوٰی بزازیہ جلد ۳ ص ۳۲۲، اور درر و غرر مطبع مصر

جلد اول ص ۳۰۰ اور فتاویٰ خیریہ جلد اول ص ۹۴، ۹۵ اور درمختار ص ۳۱۹ اور مجمع
الانہر جلد اول ص ۶۱۸ میں ہے:

من شك في كفره و عذابه فقد كفر

جو اس کے کفر و عذاب میں شک کرے وہ بالیقین خود کافر ہے۔

علمائے کرام نے خود روافض کے بارے میں بالخصوص اس حکم کی تصریح فرمائی علامہ
نوح آفندی و شیخ الاسلام عبداللہ آفندی و علامہ حامد عمادی آفندی مفتی دمشق الشام و
علامہ سید ابن عابدین شامی عقود جلد اول ص ۹۲ میں اس سوال کے جواب میں کہ
رافضیوں کے باب میں کیا حکم فرماتے ہیں۔

هؤلاء الكفرة جمعوا بين اصناف الكفر و من توقف في كفرهم
فهو كافر مثلهم اهـ مختصراً

یہ کافر طرح طرح کے کفروں کے مجمع ہیں جو ان کے کفر میں توقف
کرے خود انہیں کی طرح کافر ہے۔ اھ مختصرا

علامہ الوجود مفتی ابو السعود اپنے فتاویٰ پھر علامہ کواکبی شرح فرائد سنیہ پھر علامہ محمد
امین الدین شامی تنقیح الحامدیہ ص ۹۳ میں فرماتے ہیں:

اجمع علماء الاعصار على ان من شك في كفرهم كان كافرا۔

تمام زمانوں کے علماء کا اجماع ہے کہ جو ان رافضیوں کے کفر میں شک
کرے خود کافر ہے۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

تنبیہ جلیل:

مسلمانو! اصل مدار ضروریات دین ہیں اور ضروریات اپنے ذاتی روشن بدیہی
ثبوت کے سبب مطلقاً ہر ثبوت سے غنی ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ اگر بالخصوص ان پر

کوئی نص قطعی اصلا نہ ہو جب بھی ان کا وہی حکم رہے گا کہ منکر یقیناً کافر مثلاً عالم بجمیع
اجزائہ حادث ہونے کی تصریح کسی نص قطعی میں نہ ملے گی۔ غایت یہ کہ آسمان و زمین کا
حدوث ارشاد ہوا ہے۔ مگر باجماع مسلمین کسی غیر خدا کو قدیم ماننے والا قطعاً کافر ہے۔
جس کی اسانید کثیرہ فقیر کے رسالہ مقامع الحدید علی خد المنطق الجدید میں مذکور تو وجہ
وہی ہے کہ حدوث جمیع ماسوی اللہ ضروریات دین سے ہے کہ اسے کسی ثبوت خاص کی
حاجت نہیں۔

اعلام امام ابن حجر ص ۱۷ میں ہے:

زاد النووي في الروضة ان الصواب تقييده بما اذا جحد مجمعا عليه
يعلم من دين الاسلام ضرورة سواء كان فيه نص ام لا۔

علامہ نووی نے روضہ میں یہ زائد کہا کہ درست یہ ہے اسے اس چیز سے
مقید کیا جائے جس کا ضروریات اسلام سے ہونا بالاجماع معلوم ہو اس میں
کوئی نص ہو یا نہ ہو۔ (ت)

یہی سبب ہے کہ ضروریات دین میں تاویل مسموع نہیں ہوتی اور شک نہیں
کہ قرآن عظیم حمد للہ تعالیٰ شرقاً غرباً قرناً فقرناً تیرہ سو برس سے آج تک مسلمانوں کے
ہاتھوں میں موجود محفوظ ہے باجماع مسلمین بلا کم و کاست وہی تنزیل رب العالمین ہے
جو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو پہنچائی اور ان کے ہاتھوں میں
ان کے ایمان ان کے اعتقاد ان کے اعمال کے لیے چھوڑی اسی کا ہر نقص و زیادت و تغیر
و تحریف سے مصون و محفوظ اور اسی کا وعدہ حقہ صادقہ انا له لحافظون میں مراد و
ملحوظ ہونا ہی یقیناً ضروریات دین سے ہے نہ یہ کہ قرآن جو تمام جہاں کے مسلمانوں کے
ہاتھ میں تیرہ سو برس سے آج تک ہے یہ تو نقص و تحریف سے محفوظ نہیں ہاں ایک
وہم تراشیدہ صورت ناکشیدہ دندان غول کی خواہر پوشیدہ غار سامرہ میں اصلی قرآن بغل
کتمان میں دبائے بیٹھی ہے انا له لحافظون کا مطلب یہی ہے یعنی مسلمانوں سے عمل تو